Regd. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم یک شنبہ
۲۸ ذیقعدہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۲ آنہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۸ وفا ۱۳۳۵ ھش ۸ جولائی ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۵۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری ۵ جولائی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں۔

طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اقوام متحدہ کے ممالک تخفیف اسلحہ کے ایک جامع منصوبہ کے لئے ملکر کام کرینگے

وزراء اعظم کی دس روزہ کانفرنس کے اختتام پر مشترکہ اعلان

لنڈن ۷ جولائی دولت مشترکہ کے وزراء اعظم نے عہد کیا ہے۔ کہ وہ تخفیف اسلحہ کے متعلق ایک جامع منصوبہ کے لئے ملکر کام کریں گے۔ دس روزہ کانفرنس کے اختتام پر جو سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے۔ اس میں نو وزراء اعظم نے اس عزم کا اظہار کیا ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے ملک کی پالیسی کو اس طور پر چلائیں گے۔ کہ جس سے عالمی امن کے مفاد کو زیادہ سے زیادہ تقویت پہنچے۔

اور دنیا میں امن قائم رہنے کی پوری پوری ضمانت مل سکے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ تمام بڑے بڑے مسئلوں کو طے کرنے میں اس احساس نے اور زیادہ نمایاں حیثیت اختیار کر لی ہے کہ دولت مشترکہ کے جملہ ممالک کا مقصد ایک ہی ہے۔ اور وہ تمام عالمی مسائل کو ایک ہی نقطہ نگاہ سے دیکھتے اور انہیں حل کرنے کے متمنی ہیں۔ اعلان میں مزید واضح کیا گیا ہے۔ کہ یہ ممالک دنیا کے تمام ملکوں سے دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ نہ صرف اپنے اپنے ملک میں لوگوں کا معیار زندگی بلند رکھنے کی کوشش کریں گے۔ بلکہ ایسے حالات پیدا کرنے میں ایک دوسرے سے تعاون کو اپنا شعار بنائیں گے کہ جن کے نتیجہ میں دوسرے ملکوں میں بھی عوام کا معیار زندگی بلند ہو سکے۔ وزراء اعظم نے اپنے مشترکہ اعلان میں کہا ہے۔ کہ ہم روس میں تبدیلی کے رجحان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اور دنیا کی دوسری اقوام کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم بین الاقوامی مسئلوں کے پائیدار حل کے لئے سرگرمی سے کام کرتے رہیں گے انہوں نے مشرق وسطیٰ کے ضمن میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی کوششوں کا بھی خیر مقدم کیا ہے۔ اور اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ اس سلسلہ میں اب تک جو کام ہو چکا ہے۔ اسے مستحکم کیا جائے۔ قبرص کے متعلق برطانیہ کی ان کوششوں کو بھی سراہا گیا ہے۔ کہ اس مسئلہ کا ایسا حل تلاش کیا جائے۔ کہ جو سب پارٹیوں کے نزدیک قابل قبول ہو علاوہ ازیں وزراء اعظم نے لنکا کے متعلق اتفاق رائے کا بھی اظہار کیا کہ لنکا جمہوریہ بننے کے بعد بھی دولت مشترکہ کا رکن رہے۔

برطانیہ لنکا میں اپنے فوجی اڈے حکومت لنکا کے حوالے کردیگا

عنقریب دونوں ملکوں کے نمائندے اس بارے میں تفصیلات طے کرینگے

لنڈن ۷ جولائی۔ برطانیہ نے لنکا میں اپنے فوجی اڈے حکومت لنکا کے حوالے کرنا منظور کر لیا ہے۔ البتہ وہ مواصلات نقل و حرکت اور سامان رکھنے کی کچھ سہولتیں اپنے پاس رکھے گا۔ کل رات ترجمان نے اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا برطانیہ لنکا کی فوجوں میں توسیع و ترقی اور انہیں تربیت دینے کی سہولتیں بھی دے گا۔ اس بارے میں دونوں ملکوں کے نمائندوں کی بات چیت عنقریب لنڈن میں ہوگی۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ جولائی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو آج رات نیند تو آگئی مگر ابھی اعصابی تکلیف اور انتڑیوں کی تکلیف کم و بیش چل رہی ہے۔ حرارت بھی ہو جاتی ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۵ جولائی (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی عام طبیعت اچھی ہے لیکن کمر درد تا حال باقی ہے احباب شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۷ جولائی۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو پہلے کی نسبت آرام ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۶ جولائی۔ محترم ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب کے متعلق ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ اگر طبیعت اسی طرح ٹھیک رہی تو بڑا اپریشن انشاء اللہ تعالیٰ ۷ جولائی یا ۹ جولائی کو کر دیا جائے گا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اپریشن کامیاب ہو جائے اور اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

مغربی پاکستان میں گندم کی نقل و حرکت سے پابندی ہٹالی گئی

سرحدی علاقوں میں گندم لے جانے اور لانے کیلئے پرمٹ کا حصول ضروری ہوگا

لاہور ۷ جولائی۔ حکومت مغربی پاکستان نے صوبے بھر میں گندم کی نقل و حرکت پر سے پابندی اٹھا لی ہے۔ اسی طرح گندم کی خریداری اور فروخت پر سے بھی تمام پابندیاں اٹھا لی گئی ہیں۔ ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ۹ اپریل ۱۹۵۶ء کو گندم کی نقل و حرکت اور گندم کی فراہمی وغیرہ پر جو کنٹرول آرڈر نافذ کئے گئے تھے وہ سب واپس لے لئے گئے ہیں۔ اب گندم صوبے بھر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ لائی اور لے جائی جا سکتی ہے۔ لیکن سرحدی علاقوں میں گندم لے جانے اور لانے کے لئے پرمٹ کا حصول ضروری ہوگا۔ گندم کا تحکیمہ نرخ ۱۰ روپے فی من مقرر ہے۔

بی بی سی سے محمد علی کی تقریر

لنڈن ۷ جولائی۔ وزیراعظم جناب محمد علی نے کل رات بی بی سی سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا کہ دولت مشترکہ کی کانفرنس میں عالمی مسائل کے متعلق تبادلہ خیالات کرنا بہت فائدہ مند ہے اس سے ممبر ملکوں کو پالیسی متعین کرنے اور اسے کامیابی سے چلانے میں بہت مدد ملتی ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ اگر کشمیر کے

۲۴

مسئلہ پر بھی اس کانفرنس میں غور کیا جاتا تو کوئی نقصان نہ ہوتا بلکہ فائدہ ہی ہوتا۔ آپ نے کہا اگر اقوام متحدہ اس مسئلہ پر غور کر سکتی ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ دولت مشترکہ اس پر غور نہ کر سکے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ رجولائی ۵۶ء

عائلی قوانین کی اصلاح کیلئے کمشن کی رپورٹ

حکومت پاکستان نے عائلی قوانین کی اصلاح کے لئے گزشتہ سال ایک کمشن مقرر کیا تھا۔ اس کمشن کی مختصر رپورٹ حال ہی میں اخبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ اس رپورٹ کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بے شک بعض سفارشات ایسی ہیں۔ جن کو اپنانا ضروری ہے۔ لیکن رپورٹ میں بعض ایسی بھی باتیں ہیں۔ جو اسلامی تعلیم کے سراسر خلاف ہیں۔ مثلاً یہ کہنا کہ عورت کو طلاق دینے کا اتنا ہی حق ہونا چاہیئے۔ جتنا مرد کو۔ یا نکاح ثانی پر قیود لگانا اور نکاح کے لئے خاص عمروں کی تعیین۔ یہ سب امور اسلامی تعلیم کے خلاف ہیں۔

جماعت اسلامی کے قائم مقام امیر صاحب کی طرف سے ان سفارشات کے خلاف پروٹسٹ کیا گیا ہے۔ اسی طرح سے بعض اور افراد نے بھی رپورٹ کے بعض حصوں کی مخالفت کی ہے۔

بعض اخبارات اس بات کے حق میں لکھ رہے ہیں کہ کمشن کی مکمل رپورٹ کو فوراً منظور کر لینا چاہیئے۔ لیکن یہ امر کسی طرح بھی درست نہیں۔ یہ کس طرح جائز ہو سکتا ہے۔ کہ وہ ملک جو اسلام کے نام پر لیا گیا ہو۔ اس میں ہی قرآن مجید کی تعلیم کے خلاف قوانین منظور کئے جائیں۔ اور جاری کئے جائیں۔ جماعت اسلامی کے نائب امیر صاحب نے جو قدم اس بارے میں اٹھایا ہے۔ وہ بالکل درست ہے۔ اور ہم اس کی پوری طرح تائید کرتے ہیں۔ چونکہ یہ بھی قرآن مجید کی ایک خدمت ہے۔ کہ قرآنی احکام کو ملک میں رائج کیا جائے۔ اور اس کے خلاف پیش کی جانے والی سفارشات کے متعلق آواز بلند کی جائے۔ اس لئے ہم جماعت اسلامی کے قائم مقام امیر صاحب کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ اگر وہ اس بارے میں کوئی آئینی کارروائی کریں۔ تو ہم ان کی پوری حمایت و مدد کریں گے۔ غیر آئینی کارروائی کرنا چونکہ قرآن مجید کی تعلیم کے خلاف ہے۔ اس لئے ہم کسی ایسی بات میں شامل نہیں ہو سکتے۔ جو غیر آئینی ہو۔ لیکن قوانین حکومت کی پابندی کرتے ہوئے یہ جد و جہد کرنا کہ کوئی ایسی بات منظور نہ کی جائے۔ جو اسلامی تعلیم کے خلاف ہو۔ اس میں ہم ہر اس جماعت سے اتحاد عمل کرنے کو تیار ہیں۔ جو قرآن مجید کا جھنڈا بلند کرنا چاہتی ہو۔

لیکن یہ امر بھی ہم لکھ دینا چاہتے ہیں۔ کہ ہمارا یہ منشا ہرگز نہیں۔ کہ قرآن مجید کے خلاف پیش کردہ سفارشات کی اصلاح کے لئے ہمیں ہی راہنما مانا جائے۔ اور ہماری اقتدار کی جائے۔ بلکہ ہم جماعت اسلامی کے امیر صاحب کو ہی لیڈر تسلیم کرنے کو تیار ہیں۔ اور ہم ان کو پورا یقین دلاتے ہیں۔ کہ اجتماعی رنگ میں کوشش بہر حال مفید رہتی ہے۔ چونکہ جماعت احمدیہ کا یہ نصب العین ہے۔ کہ قرآن مجید کی تعلیم کی ترویج کی جائے۔ اس لئے بہر حال ہم ہر اس جماعت کی حمایت کے لئے مدد کا ہاتھ بڑھانے کو تیار ہیں۔ جو خدمت قرآن کے لئے میدانِ عمل میں آئے۔

جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخوں میں تبدیلی

جلسہ ۱۲-۱۳-۱۴ ر اکتوبر ۵۶ء کو بمقام قادیان منعقد ہوگا

(از مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوت و تبلیغ قادیان)

احباب جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان بجائے کرسمس کی تعطیلات میں دسمبر کے آخری ہفتہ میں منعقد ہونے کے دسہرہ کی تعطیلات میں مورخہ ۱۲ — ۱۳ — ۱۴ ر اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ جلسہ کی تاریخوں میں یہ تبدیلی جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کے مشورہ کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت کی گئی ہے۔ اور اس میں علاوہ موسم کے آرام۔ سرکاری تعطیلات کی سہولت اور جلسہ سالانہ ربوہ سے مختلف تاریخیں ہونے کی وجہ سے دونوں جلسوں میں شمولیت کے موقع کے اور کئی فوائد بھی مدنظر رکھے گئے ہیں۔

امید ہے کہ احباب اپنی دنیوی اور انفرادی ضروریات کو پس پشت ڈالتے ہوئے اس عظیم الشان روحانی اجتماع میں جس کی بنیاد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھوں احمدیت کے دائمی مرکز میں ڈالی گئی تھی۔ جوق در جوق شریک ہوں گے۔ اور ابراہیم ثانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اور آپ کے روحانی طیور میں شامل ہوتے ہوئے اس مرکزی اجتماع میں شامل ہوں گے۔ اور اپنی روحوں کو جلا اور ایمانوں کو تازگی دیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جلسہ سالانہ میں ضرور تشریف لائیں۔ انشاء اللہ القدیر آپ کے لئے بہت مفید ہوگا۔ جو للہ سفر کیا جاتا ہے۔ وہ عند اللہ ایک قسم عبادت کے ہوتا ہے۔"

بزرگو اور عزیزو! یہ زریں روحانی موقعہ سال کے بعد صرف ایک بار میسر آتا ہے۔ اور نہ معلوم آئندہ سال خدا تعالیٰ کی تقدیر میں کس کے لئے اس سے فائدہ اٹھانا مقدر ہے؟ پس ہمت کرکے اور قربانی کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہوئے خدا کی محبت میں متوالوں کی طرح آگے بڑھیں اور اس اجتماع میں شامل ہو کر اپنی روحانی ترقی کے علاوہ مرکزِ احمدیت کی شان و شوکت اور اہمیت کو بھی بڑھانے کا موجب ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"آپ لوگوں کا کام ہے۔ کہ سال میں کم سے کم ایک دفعہ قادیان آئیں۔ اور یہاں آکر ان امور پر غور کریں۔ جو آپ لوگوں کی بہتری کے لئے ضروری ہیں۔ اور آپ کی ترقی کا موجب ہو سکتے ہیں۔ ...... پس جب آپ لوگ (قادیان سے ہوکر) واپس جائیں۔ تو ہر احمدی کے کان میں یہ بات ڈالیں کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان چلنے کی کوشش کریں۔ اور دورانِ سال میں بھی اسی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ زور سے قادیان آتے رہیں۔ جیسا کہ تقسیم سے پہلے آتے تھے۔"

اب میں اس تحریک کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعائیہ کلمات پر ختم کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور کی اس دعاؤں کا مستحق بنائے۔

"ہر ایک صاحب جو اس للٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا ان کے ساتھ ہو۔ اور ان کو اجرِ عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے۔ اور ان کے ہم و غم دور فرمائے۔ اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے۔ اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے۔ جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔"

نوٹ:۔ اکتوبر میں یہاں موسم معتدل ہوتا ہے لیکن ضروری ہے۔ کہ دوست بچھانے کے لئے توشک اور اوڑھنے کے لئے کمبل وغیرہ لائیں۔

زعماء صاحبان انصار اللہ کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

۲۲ رجولائی ۵۶ء کو کتاب "فتح اسلام" میں سے انصار اللہ کا امتحان لیا جائے گا۔ انصار جماعت کو بکثرت اس امتحان میں شامل ہونے کی تاکید فرمائیں۔ اور امتحان میں شامل ہونے والوں کی فہرست ۵ اگست ر جولائی ۵۶ء تک دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔

(شعبۂ تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سپین میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ

پانچ ہسپانوی باشندوں کا قبولِ اسلام

حکومتِ سپین کی طرف سے تبلیغ اسلام کو بند کرنے کی کوشش

—— از مکرم چودھری کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج سپین مشن ——
—— (بوساطت وکالت تبشیر ربوہ) ——

خدا تعالیٰ کے فضل سے پانچ مزید ہسپانوی احباب نے بیعت کرکے اسلام قبول کر لیا ہے خدا تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین اللھم آمین

مسلمان ہونے والوں میں غرناطہ کے ایک مخلص نوجوان بھی ہیں جو ایک معزز خاندان کے فرد ہیں۔ آپ اگلے سال انشاءاللہ تعالیٰ لاء کی ڈگری حاصل کرلینگے انکا ہمارے مشن سے تعارف بالکل اسی روز ہوا جبکہ سلطان مراکش ہسپانوی مراکو کی آزادی کے بارے میں بات چیت کرنے کے لئے میڈرڈ آئے ہوئے تھے۔ حضرت اقدس المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ واطلع شموس طالعہ نے ان کا نام از راہ کرم "انیس عبد الباقی" رکھا ہے خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس مخلص نوجوان کو استقامت بخشے اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے آمین

وہ کہتے ہیں کہ میں حق کی تلاش میں تھا ایک روحانی پیاس تھی اسلام نے میری تشنگی کو دور کیا الحمدللہ کہ مجھے اپنے باپ دادا کا مذہب دوبارہ نصیب ہوا۔ ان کا غرناطہ کے صوبہ میں اسلام پھیلنے کے متعلق پُر امید ہیں۔ بشرطیکہ اس ملک میں مذہبی آزادی حاصل ہو جائے۔ ان کا عیسائی نام بھی عربی معلوم ہوتا ہے۔ یعنی Albardi (البردی)

ان کے اسلام میں داخل ہونے پر ان کے باپ کی طرف سے مخالفت کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ خدا تعالیٰ ان کے والد صاحب پر بھی اسلام کی سچائی کھول دے۔ تاکہ ان کا سارا خاندان بھی آسمانی برکات سے حصہ لے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو حاصل کرے۔

باقی مسلمان ہونے والے احباب کے اسلامی نام مندرجہ ذیل ہیں (۲) عبد القادر (۳) عبد القیوم (۴) سیف الاسلام (۵) انور احمد

اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت بخشے اور دوسرے بہت سے لوگوں کے اسلام قبول کرنے کا موجب بنائے آمین

پاکستانی سفارت خانہ کو ہسپانوی حکومت کا نوٹس

ماہ مارچ کے شروع میں ایک روز صبح سفارت پاکستان کے فرسٹ سکرٹری مسٹر افضل اقبال نے مجھے بلا کر کہا کہ ہسپانوی حکومت آپ کی طرف سے لوگوں کو قبول اسلام کی دعوت دینے کو اپنے ملک کی کانسٹی ٹیوشن کے خلاف ورزی تصور کرتی ہے۔ میرا بھی یہی مشورہ ہے کہ آپ کوئی ایسا کام نہ کریں۔ جسے حکومت ملک کے قانون کی خلاف ورزی تصور کرے۔ بعد میں انہوں نے یہ نوٹس کی صورت میں لکھ کر بھی بھجوا دیا۔ میں نے ان کو کہا کہ مذہبی آزادی انسان کا پیدائشی حق ہے۔ جسے دنیا کی ہر مہذب حکومت تسلیم کرتی ہے۔ اگر سپین کی کوئی ایسی Constitution ہے تو اسے انہیں تبدیل کرنا چاہیئے۔ ورنہ پاکستان کو بھی ان کے مشنریوں کو تبلیغ کی اجازت نہیں دینی چاہیئے۔ اگر وہ مجھے ملک سے باہر نکالنے کی دھمکی دیتے ہیں۔ تو ہماری حکومت ان کے مشنریوں کو بھی باہر نکل جانے کا نوٹس دے دے۔ کہنے لگے ہمارا ملک مذہبی آزادی کو تسلیم کرتا ہے مگر ان کا ملک تسلیم نہیں کرتا۔ ہم ان کو ان کے ملکی قانون بدلنے کے لئے کیسے مجبور کر سکتے ہیں۔

خاکسار نے ہسپانوی وزیر خارجہ کو ایک خط لکھا۔ کہ میں دو سال سے سپین میں مقیم ہوں۔ اب تک میرے خلاف کوئی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔ اب حکومت میری سرگرمیوں کو کیوں ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتی ہے۔ ہسپانوی حکومت سرکاری طور پر کیتھولک گورنمنٹ ہے اس کا دعوےٰ ہے کہ یہ مذہب سچا ہے۔ جو خدا تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کا ذریعہ اور اعلیٰ اخلاق کا حامل ہے۔ میری تبلیغ کا مقصد بھی محض اعلیٰ اخلاق کا قیام اور بنی نوع انسان کا خدا تعالیٰ سے حقیقی تعلق قائم کرنا ہے۔ میری تبلیغ کا واحد مقصد یہ ہے کہ خدائے وحدہ لاشریک کو تمام مخلوق پہچان لے۔ نیز میں نے اس بات پر زور دیا کہ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اسلام ہرگز ملک سپین کے لئے کسی قسم کا خطرہ نہیں بلکہ اس سرزمین کی حقیقی فلاح و بہبود کا خواہشمند ہے۔ خط کا جواب ملا کہ وزیر خارجہ صاحب نے آپ کے خط کا اچھا اثر لیا ہے۔

دراصل ساری شرارت پادریوں کی ہے کہ انہوں نے پولیس والوں اور حکام کو انگیخت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اب ان مشکلات کو دور فرمائے۔ احباب کرام سے خاص دعا کی درخواست ہے کہ یہ ملک جس نے پہلے بھی اسلام کی روشنی دیکھی ہوئی ہے۔ اسے اسلام کی بعثت ثانیہ کے وقت بھی آسمانی برکات سے حصہ ملے۔

امریکہ اور اگوائی و فلپائن کے سفراء سے ملاقات

امریکہ کے سفیر ہز ایکسیلنسی Mr Lodge سے ایک دعوت کے موقعہ پر ملاقات کا موقعہ ملا۔ جب ان کو بتایا کہ میں اسلام کا مبلغ ہوں اور کتاب اسلام کا اقتصادی نظام کا ذکر کیا۔ تو کہنے لگے کبھی آکر مجھے دفتر ملو۔ Uruguay کے سفیر کو آدھ گھنٹہ تبلیغ کی۔ آپ گفتگو سے بہت متاثر ہوئے اور مجھے ملاقات کے لئے آنے کے لئے کہا فلپائن کے سفیر اور ان کی بیوی کو بھی کافی عرصہ تبلیغ کا موقعہ ملا۔

پانچ غرناطوی کالج کے سٹوڈنٹ مشن ہاؤس میں

ہمارے نئے مسلم بھائی انیس عبد الباقی کو تبلیغ کا کافی شوق ہے۔ پانچ واقف طالب علم نوجوانوں کو مشن ہاؤس لائے۔ [illegible] لاء کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے پڑھ رہے ہیں۔ وہ [illegible]

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا کے متعلق بعض ضروری آداب

"تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ ایک بزرگ سے کسی نے دعا کی خواہش کی بزرگ نے فرمایا کہ دودھ چاول لاؤ۔ وہ شخص حیران ہوا آخر وہ لایا۔ بزرگ نے دعا کی۔ اور اس شخص کا کام ہو گیا۔ آخر اسے بتلایا گیا کہ یہ صرف تعلق پیدا کرنے کے لئے تھا۔ ایسا ہی بابا فرید صاحب کے تذکرہ میں لکھا ہے کہ ایک شخص کا قبالہ گم ہوا۔ اور وہ دعا کے لئے آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھے حلوا کھلاؤ اور وہ قبالہ حلوائی کے دوکان سے مل گیا۔ ان باتوں کے بیان کرنے سے میرا یہ مطلب ہے۔ کہ جب تک دعا کرنے والے اور کرانے والے میں ایک تعلق نہ ہو متاثر نہیں ہوتی۔ غرض جب تک اضطرار کی حالت پیدا نہ ہو۔ اور دعا کرنے والے کا قلق دعا کرانے والے کا قلق نہ ہو جائے کچھ اثر نہیں کرتی۔ بعض اوقات یہی مصیبت آتی ہے کہ لوگ دعا کرانے کے آداب سے واقف نہیں ہوتے۔ اور دُعا کا کوئی بیّن فائدہ محسوس نہ کرکے خدا تعالیٰ پر بدظن ہو جاتے ہیں"۔

ایک ایگریکلچر انجینئرنگ ایک جرنلزم پڑھ رہے ہیں۔ ان کے ساتھ وفات مسیح۔ الوہیت مسیح۔ اور کفارہ۔ اسلام کی عالمگیر اور اعلےٰ اور اکمل تعلیم کے مضامین پر گفتگو ہوتی رہی۔ جس مکان میں ہمارا مشن ہے اس کے سامنے ایک ہائی سکول ہے۔ وہاں کے پادری مخالفت کرتے رہتے ہیں چنانچہ انہوں نے دو طالبعلموں کو شرارت کیلئے بھجوایا۔ انہوں نے بعد میں تسلیم کر لیا کہ پادری نے انہیں بھجوایا ہے۔

مراکش کے دو نوجوان مشن ہاؤس میں آئے اور کچھ لٹریچر لے گئے برادرم محمد یوسف صاحب دو نوجوانوں کو مشن ہاؤس میں لائے۔ ایک ان میں سے اسلامی لٹریچر پڑھنے کے بعد اپنے اندر ایک نئی تبدیلی محسوس کر رہا ہے۔ عزیزم منصور بھی کسی نہ کسی کو مشن میں لاتے رہتے ہیں ایک نوجوان اور ان کی خالہ کو اپنے ساتھ لائے ایک اور دوست کو بھی لائے۔ ایک اور مراکش کے دوست آئے۔ تین خواتین آئیں۔ دو فلاسفی کی سٹوڈنٹ لڑکیاں بھی کبھی کبھی مشن میں آتی رہتی ہیں۔ ان کے علاوہ ایک ریٹائرڈ فوجی کیپٹن بھی باقاعدہ آتے ہیں۔

نومسلم احباب کو نماز کا سبق

برادرم منصور احمد صاحب۔ انور احمد صاحب۔ محمد یوسف صاحب۔ سیف الاسلام صاحب برادرم عبداللطیف صاحب نماز کا اکثر حصہ سیکھ چکے ہیں۔ انور احمد صاحب نے یسرنا القرآن کا سبق بھی لینا شروع کر دیا ہے۔ جن کو ماشاء اللہ کافی شوق ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی قرآن کریم پڑھنا سیکھ جائیں گے۔

سیف الاسلام اور محمد یوسف صاحب نے اذان سیکھ لی ہے۔

ایک کونٹس کے گھر خواتین کو تبلیغ

ایک روز ایک کونٹس (Contessa) نے ہم دونوں میاں بیوی کو چائے پر مدعو کیا۔ وہاں انہوں نے اور خواتین کو بھی مدعو کیا ہوا تھا۔ ان سب کو اسلام کی تبلیغ کا موقع ملا۔ اسلامی اصول اور پردہ کی حکمت وغیرہ بیان کی۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

لاہور میں لجنۃ ارتقاء العربیہ کا دوسرا سالانہ اجلاس

لجنۃ ارتقاء العربیہ پاکستان کی سالانہ عربک کانفرنس بتاریخ یکم جولائی زیر صدارت جناب میاں افضل حسین صاحب وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی ڈویژنل آڈیٹوریم متصل عجائب گھر لاہور میں منعقد ہوئی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد ڈاکٹر عمر بن محمد داؤد صاحب پوتہ رئیس لجنۃ ھذا نے عزت مآب میاں مشتاق احمد صاحب گورمانی کا وہ مکتوب پڑھا جس میں میاں صاحب نے اپنی شرکت سے اظہار معذرت کرتے ہوئے عربی زبان کی ترقی کی طرف توجہ دلائی تھی۔

صاحب صدر میاں افضل حسین صاحب نے خطبہ صدارت پیش کیا۔

بعد ازاں ڈاکٹر پوتہ صاحب نے اپنا مقالہ پڑھا۔ اس کے بعد جناب ایس اے رحمان صاحب چیف جسٹس عدالت عالیہ مغربی پاکستان نے عربی زبان کی اہمیت و ضرورت اور اس سے ہمارے تعلقات کے بارہ میں ایک نہایت مؤثر تقریر فرمائی۔ آپ نے کہا عربی زبان میں ہی ہماری کتاب اور ہماری احادیث ہیں۔ عربی زبان ایک زندہ زبان ہے۔ جو سنسکرت وغیرہ زبانوں کی طرح مردہ نہیں بلکہ بولی جا رہی ہے ——— تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا اب ہمارے لئے عربی زبان کی اہمیت اسلئے بھی زیادہ ہو گئی ہے کہ ہمارے نئے دستور میں ایک دفعہ یہ بھی ہے کہ کوئی قانون ایسا نہیں بنایا جائے گا جو کتاب و سنت کے خلاف ہو۔ اور یہ امر تبھی ممکن ہے۔ جبکہ عربی زبان سے واقفیت حاصل ہو۔

کانفرنس میں مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے عربی زبان کی اہمیت و ضرورت اور اسے رواج دینے کے متعلق ایک فاضلانہ تقریر فرمائی۔ آپ نے کہا عربی زبان مسلمانوں کی ملی و مذہبی زبان ہے۔ عربی زبان عراق، مصر، شام فلسطین اور دیگر خطہ ہائے عالم میں بولی جا رہی ہے عالم اسلام میں عربی زبان کے ذریعہ ہی تعلقات و روابط کو قائم و دائم رکھا جا سکتا ہے۔

عربی زبان کے ذریعہ ہی قرآن کریم احادیث اور آنحضرت صلعم کے اسوۂ حسنہ کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے کہا عربی زبان ہی ہماری ثقافتی، تمدنی سماجی اور سیاسی سرگرمیوں کی محافظ ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس اجلاس میں ملکی مقررین میں سے مولانا نے ہی عربی زبان میں تقریر فرمائی۔

اجلاس میں مصر کے ثقافتی نمائندہ ڈاکٹر حسن حبشی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ لوگ خواہش کریں۔ تو مصری حکومت پاکستان میں مصری اساتذہ بھجوانے اور عربی کتب مہیا کرنے کے لئے تیار ہے۔

اس کانفرنس میں مولانا غلام محی الدین

منظوری عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

یہ منظوری تا اپریل ۱۹۵۹ء ہوگی۔ احباب نوٹ فرمالیں

۱۔ مرزا محمد رفیع صاحب۔ سکرٹری امور عامہ ۔ جماعت احمدیہ کنری ضلع تھرپارکر سابق سندھ
۲۔ عبدالغفور صاحب سندھی۔ سکرٹری زکوٰۃ ۔ " " " "
۳۔ سید سلیم شاہ صاحب ۔ آڈیٹر ۔ " " " "

۱۔ بابا برکت علی خانصاحب ۔ پریذیڈنٹ ۔ جماعت احمدیہ مکیانہ ضلع گجرات
۲۔ چوہدری محمود احمد صاحب ۔ سکرٹری مال ۔ " " "

۱۔ کیپٹن محمد سعید صاحب P.A.O.C. ۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مری
۲۔ صوبیدار میجر برکت علی صاحب P.A.O.C ۔ سکرٹری مال ۔ " "

(ناظر اعلیٰ ربوہ)

قعبودی، محمد العربی، عبدالستار خان نیازی، غلام محمد ترنم، بیگم فاطمہ اور بعض دیگر اصحاب نے بھی تقاریر فرمائیں

اجلاس کے آخر میں عربی زبان کی ترویج و ترقی کے لئے چند قرار دادیں بھی منظور کی گئیں۔

(امین اللہ خاں سالک)

عید الاضحیٰ کے موقع پر الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا

عید الاضحیٰ کی مبارک تقریب پر انشاء اللہ روزنامہ الفضل کا ایک خاص نمبر شائع ہوگا۔

مضمون نگار اصحاب عید کی مناسبت سے مضامین تحریر فرما کر جلد ارسال کریں۔

ایجنٹ و مشتہرین حضرات بھی جلد آرڈر بک کرا لیں۔

(مینیجر)

درخواستہائے دعا

۱۔ میری اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان اس کی صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔

خاکسار محمد الدین دوکاندار گوٹھ نور محمد مہاجر ضلع نوابشاہ (سندھ)

۲۔ میری بیوی چھ سال سے بیمار ہے بیہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ بہت بے چینی ہے۔ احباب دعائے صحت فرماویں۔ نیز میرا لڑکا مقبول احمد اور میری لڑکی کا آخری امتحان در پیش ہے۔ ان کی کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔

ڈاکٹر عبدالستار شاہ چک ۲۴ ج ب براستہ چنیوٹ ضلع لائل پور

۳۔ خاکسار کی اہلیہ دل کی بیماری میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔

(چوہدری مظفر احمد کریانہ سٹور گول بازار ربوہ)

۴۔ سید غلام احمد صاحب کا لڑکا طیب محمود بعمر پانچ سال ایک ہفتہ بعارضہ بخار میعادی بیمار رہ کر قضائے الٰہی سے مورخہ ۲۷؍۵ کو فوت ہو گیا ہے۔ احباب دعائے نعم البدل فرمائیں۔

شیخ غلام رسول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

قرآن شریف کی زریں ہدایات

اخوت اسلامی میں حائل ہونے والے اسباب اور ان کا علاج

(۲)

(از مکرم قاضی علی محمد صاحب خطیب جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

(۳) تنابز بالالقاب یا بُرے نام سے پکارنا

یہ تیسری معصیت ہے۔ جو اخوت اسلامی میں تفرقہ ڈالتی ہے۔ اور ایک کو دوسرے سے دور سے دور تر کرتی چلی جاتی ہے۔ اس کے متعلق قرآن کریم نے یہ تعلیم دی ہے۔ ولا تنابزوا بالالقاب بئس الاسم الفسوق بعد الایمان۔ (الحجرات) کہ مومنو! کسی کو برے نام سے نہ پکارو۔ کہ ایمان لانے کے بعد کسی کا برا نام رکھنا بری بات ہے۔ نبز کے معنے ہیں کسی کا ایسا نام رکھنا یا بلانا جسے وہ پسند نہ کرے۔ مثلاً کسی مسلمان کو یہودی۔ نصرانی۔ یزید۔ کافر۔ مرتد۔ منافق بے ایمان کہنا اور ہر قسم کی گالی بھی اس میں شامل ہے۔ فرمایا۔ جو شخص کفر کو چھوڑ کر اسلام اختیار کر چکا ہے۔ اس کو کسی بُرے نام سے پکارنا بہت بُری بات ہے۔ جاہلیت کے زمانے میں لوگوں نے ایک دوسرے کے دو دو تین تین نام رکھے ہوئے تھے۔ جو چڑانے کے لئے استعمال کئے جاتے تھے۔ جب وہ مسلمان ہو گئے۔ تو یہ امر ان کو ناگوار گذرتا تھا۔ کہ ان کو کوئی جاہلیت کے زمانے کے بُرے نام سے پکارے۔ تب یہ ہدایت نازل کی گئی۔ مگر یہ جہالت آج بھی مسلمانوں میں پائی جاتی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ایک موقعہ فرمایا۔ ان یکون رجل عمل السیئات ثم تاب منھا وراجع الی الحق فنھی اللہ ان یعیر بما سلف من عملہ۔ کہ ایک شخص نے جاہلیت کے زمانے میں برائی کا ارتکاب کیا۔ پھر اس نے مسلمان ہو کر توبہ کر لی۔ اور حق کی طرف رجوع کر لیا۔ تب اللہ تعالےٰ نے اس سے منع فرما دیا۔ کہ گذشتہ گناہ یاد دلا کر اسے شرمسار کیا جائے۔

ہمارے سید و مولا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حجۃ الوداع کے دن منیٰ کے مقام پر ایک بڑا ہی پُر درد وعظ فرمایا۔ جس سے متاثر ہو کر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم زار زار رو رہے تھے۔ اس وعظ کا ایک حصہ یہ بھی تھا جس پر آج کے مسلمان کو بھی عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تھا۔ فلیبلغ الشاھد الغائب کہ جو حاضر ہے غائب تک یہ بات پہنچا دے۔ فرمایا۔ ان دماءکم واموالکم واعراضکم حرام علیکم کحرمۃ یومکم ھٰذا فی بلدکم ھٰذا۔ فی شھرکم ھٰذا۔ (مشکوٰۃ باب حجۃ الوداع) اے مسلمانو تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری عزتیں اسی طرح ایک دوسرے پر حرمت کا استحقاق رکھتی ہیں۔ جیسے اس حرمت والے شہر میں۔ اس حرمت والے مہینے میں یہ حرمت والا دن۔ اس حدیث میں آنحضرت صلعم نے ایک مسلمان کی جان مال اور آبرو کو حج جیسے مقدس دن کے قائم مقام قرار دیا ہے۔ گویا جو شخص کسی مسلمان کی جان۔ مال اور عزت پر ہاتھ ڈالتا ہے۔ وہ حج کے مقدس دن کی بے حرمتی کرتا ہے۔ آج مسلمانوں کی یہ حالت ہے۔ کہ ایک دوسرے کی جان مال اور عزت کو برباد کرنا ایک قابل فخر کارنامہ سمجھتے ہیں۔ ؏

ببیں تفاوتِ راہ از کجا است تا بہ کجا

(۴) بدظنی یا بدگمانی

یہ چوتھی معصیت ہے۔ جو اسلامی اخوت میں پراگندگی پیدا کرتی ہے۔ اس مرض کا ازالہ قرآن کریم ان الفاظ میں کرتا ہے۔ یا ایھا الذین اٰمنوا اجتنبوا کثیرًا من الظن ان بعض الظن اثم۔ مومنو! بدگمانی سے بہت بچو۔ بعض بدگمانیاں گناہ میں داخل ہیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا وایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث۔ بدظنی سے بچو۔ یہ بڑی جھوٹی بات ہے۔ یہ مرض وہم سے پیدا ہوتا ہے۔ در اصل بات کچھ بھی نہیں ہوتی۔ اور انسان خود ہی کسی کے متعلق ایک خیالی عمارت تعمیر کر لیتا ہے۔ جس کے نتیجے میں خود بھی مصیبت میں پڑتا ہے۔ اور دوسرے کو بھی ڈال دیتا ہے۔ ذرا کسی سے رنجش ہوئی۔ تو اس کی ہر اچھی بات میں قباحت اور ہر اچھے کام میں کیڑے نظر آنے لگتے ہیں۔ اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا۔ اور دوسروں کے معمولی تنکے بھی نظر آنے لگتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیسے عمدہ الفاظ میں نصیحت فرمائی ہے۔ فرمایا لا تظنن بکلمۃ خرجت من اخیک المومن الا خیرا وانت تجد لھا من الخیر محملاً یعنی اگر کوئی بات تمہارے مسلم بھائی کے منہ سے نکلے۔ تو جہاں تک ممکن ہو۔ اس کو اچھے معنوں پر محمول کرو۔ یعنی بدگمانی کی طرف نہ جاؤ۔

حضرت امام الزمان علیہ السلام کے تمام منکر بھی اسی بدظنی کا شکار ہیں۔ کہ آپ کی تحریرات میں من مانے معنے بھرتے ہیں۔

(۵) تجسس یا خفیہ عیوب کی تلاش

یہ پانچویں معصیت ہے۔ جو کسی پاکیزہ سوسائٹی کو بھی گندہ کر دیتی ہے۔ ایک شخص پوشیدہ طور پر کوئی کام کرنا چاہتا ہے۔ مخفی طور پر کوئی راز کی بات کسی سے کہنا چاہتا ہے۔ اس کی تلاش میں لگ جانا کہ کیا کرتا ہے اور کیا کہتا ہے۔ در و دیوار کے ساتھ لگ کر خود دیکھنے کی کوشش کرنا بلکہ ایسے کاموں کی ٹوہ لگانے کے لئے جاسوس مقرر کرنا ایک نہایت ہی گندہ فعل ہے۔ انسان میں جہاں چند خوبیاں ہوتی ہیں۔ وہاں چند عیوب بھی ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ستار ہے۔ وہ ہر وقت انسانوں کے ہزاروں عیوب دیکھ کر بھی ستاری اور پردہ پوشی فرماتا رہتا ہے۔ لہٰذا کسی مومن باللہ کی بھی یہ شان نہیں۔ کہ وہ کسی کا عیب دیکھ کر اس کو شہرت دینا شروع کر دے۔ اس کے متعلق قرآن شریف کی تعلیم صرف ایک ہی لفظ میں ذکر کی گئی ہے۔ فرمایا ولا تجسسوا (الحجرات) کہ لوگوں کے خفیہ عیوب کی ٹوہ نہ لگایا کرو۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد گرامی بھی ملاحظہ ہو۔ کیسے عبرتناک الفاظ ہیں۔ فرمایا ولا تتبعوا عورات المسلمین فانہ من اتبع عورات المسلمین فضحہ اللہ فی قعر بیتہ (بیہقی) مسلمانوں کی پوشیدہ باتوں کے پیچھے نہ پڑو۔ یاد رکھو جو شخص مسلمانوں کی خفیہ باتوں کی تلاش کرے گا۔ اللہ تعالےٰ اس کو گھر میں بیٹھے بیٹھے ہی ذلیل و رسوا کر دے گا۔ نعوذ باللہ من ذالک۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص کو پکڑ کر لائے اور شکایت کی۔ کہ اس کی ڈاڑھی سے شراب کے قطرے ٹپک رہے ہیں لہٰذا اس نے ضرور شراب پی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کیا تم نے اسے شراب پیتے دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ تو فرمایا۔ انا نھینا عن التجسس وان یظھر لنا شیء ناخذ بہ کہ ہمیں تجسس سے روکا گیا ہے۔ لیکن اگر امر ممنوع ہم پر ظاہر ہو جائے۔ تو ہم مواخذہ بھی کریں گے۔ حضرت امام الزمان علیہ السلام بھی کیا خوب فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس فتنہ پرور مرض سے ہمیں نجات بخشے۔

عجب نادان ہے وہ مغرور و گمراہ\
کہ اپنے نفس کو چھوڑا ہے بے راہ\
بدی پر غیر کی ہر دم نظر ہے\
مگر اپنی بدی سے بے خبر ہے

(۶) غیبت یا چغلی کھانا

یہ چھٹی معصیت ہے۔ جو ایک پُر امن جمعیت میں انتشار پیدا کر دیتی ہے۔ اس کے متعلق قرآن شریف یہ تعلیم دیتا ہے۔ ولا یغتب بعضکم بعضًا ایحب احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتًا فکرھتموہ (الحجرات) مسلمانو! تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے۔ کہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے۔ نہیں تم پسند نہیں کرو گے۔ کیسے عبرتناک الفاظ میں اس فعلِ قبیح سے نفرت دلائی گئی ہے۔ فرمایا کسی کی پیٹھ پیچھے عیب جوئی کرنا اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا ہے۔ اور یہ درست ہے۔ اگر کسی مرے ہوئے انسان کے جسم کا کوئی ٹکڑا کاٹ لیا جائے۔ تو اسے کیا احساس ہوگا۔ وہ تو مردہ ہے۔ اسی طرح سے ایک مسلمان جب پاس نہ ہو۔ اس کا ہزار عیب بیان کیا جائے۔ اسے کیا خبر؟ وہ تو مردہ کے حکم میں ہے۔

غیبت اور بہتان میں فرق

بعض لوگ بڑے نعرے کہتے ہیں۔ کہ کسی کے متعلق اس کی غیر حاضری میں ہر وہ عیب بیان کیا جا سکتا ہے۔ جو اس میں پایا جاتا ہو۔ اس کا نام غیبت نہیں ہے۔ مگر انہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اسے ہی غیبت قرار دیتے ہیں۔ کہ کسی کا فی الواقع عیب اس کی غیر حاضری میں بیان کیا جائے۔ حضور صلعم سے ایک دفعہ غیبت کی تعریف پوچھی گئی۔ تو سائل کو فرمایا۔ ذکرک اخاک بما یکرہ۔ کہ غیبت یہ ہے۔ کہ تو اپنے بھائی کا ذکر اس کی غیر حاضری میں اس رنگ میں کرے۔ کہ سننے تو بُرا منائے۔ سائل نے عرض کی۔ افرایت ان کان فی اخی ما اقول۔ کہ اگر میں وہی بات بیان کروں۔ جو میرے بھائی میں پائی جاتی ہو۔ تو پھر بھی غیبت ہے؟ فرمایا ان کان فیہ ما تقول فقد اغتبتہ وان لم یکن فیہ ما تقول فقد بھتہ۔ یعنی اگر تو وہی بات کہے۔ جو اس میں پائی جاتی ہے۔ تو یہی غیبت ہے۔ اور اگر تو نے کوئی ایسی بات کہہ دی جو اس میں نہیں پائی جاتی۔ تو تُو نے اس پر بہتان باندھا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ اس قبیح عادت سے ہم سب کو نجات دے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک حکایت بیان فرمائی ہے۔ جو نہایت عبرتناک ہے۔ فرمایا کسی مجلس میں ایک بزرگ کو بُرا بھلا کہا گیا۔ اور ان کی غیبت کی گئی۔ کسی شخص نے یہ معاملہ اس بزرگ تک پہنچا دیا۔ کہ حضرت! فلاں شخص نے فلاں مجلس میں آپ کی عیب جوئی کی ہے۔ اور غیبت کا ارتکاب کیا ہے۔ اس بزرگ نے یہ سنکر اسی وقت دو چار روپے کی مٹھائی بازار سے منگوائی۔ اور اسی شخص کے ہاتھ غیبت کنندہ کو بھیج دی۔ اس نے قبول کر لی۔ تب مٹھائی لے جانے والے شخص نے اس بزرگ سے دریافت کیا۔ کہ حضرت! یہ کیا معاملہ ہے۔ اس نے تو آپ کی غیبت کی۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

آج کا کام کل پر چھوڑنا نہایت خطرناک بات ہے

فرمایا:- "ہر فرد کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ اس کا تحریک جدید کا وعدہ جلد از جلد پورا ہو جائے۔ ایسا نہ ہو کہ کل پر ڈال دیا جائے۔ اس طرح یہ کبھی نہ پورا ہو سکے گا۔" (آپ اپنے وعدہ کو کل پر نہ ڈالیں بلکہ آج ہی ادا کر دیں)

"بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ آخر میں ادا کر دیں گے حالانکہ بقایا ہمیشہ ان کے ذمہ رہتا ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ آخر میں دیدیں گے۔" پس وہ جو آخر میں دینے کے خیال میں ہیں وہ توجہ فرمائیں اور اپنا وعدہ اسی ماہ میں ادا کر دیں۔

بعض نے خیال کر لیا کہ وقت پر کچھ نہ کچھ انتظام ہو جائے گا اور خدا تعالیٰ کوئی نہ کوئی صورت کر دے گا۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ بھی ان ہی کی مدد کرتا ہے جو خود اپنی مدد کرتے ہیں۔ جو تلعب کرتے ہیں خدا تعالیٰ کبھی ان کی مدد نہیں کرتا۔

"پس میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ وہ غلط وعدہ نہ کیا کریں اور آج کا کام کل پر نہ چھوڑا کریں۔ یہ نہایت خطرناک بات ہے۔ بعض خیال کر لیتے ہیں کہ کل ادا کر دیں گے .... وہ کل کبھی نہیں آتا اور ان کا چندہ ادا نہیں ہوتا۔"

اگر آپ نے ابھی تک اپنا اس سال کا وعدہ ادا نہیں کیا تو ارشاد بالا پڑھ کر اپنا وعدہ اس ماہ جولائی میں ادا کر لیں تا آپ کا نام **۳۱ جولائی** کو دعا کے لئے پیش ہونے والی فہرست میں آ جائے۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

ڈاکٹر اور وکلاء صاحبان توجہ فرمائیں

آپ اپنی مئی کی آمد کا بیسواں حصہ تعمیر مساجد بیرون کے لئے دینے پر مکلف ہیں۔ امید ہے آپ نے مقامی جماعت کو یہ چندہ دے کر اپنے عہد کو پورا کر دکھایا ہوگا۔ براہ کرم دفتر ہذا کو بھی جلد از جلد براہ راست مطلع فرما دیا جائے تا حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش ہونے والی فہرست سے آپ کا اسم گرامی نہ رہ جائے۔ براہ کرم اپنا مکمل ایڈریس تحریر فرمائیں۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

شمالی بورنیو میں ڈاکٹر کی ضرورت

مکرم ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب نے Jesselton سے اطلاع دی ہے کہ Kudat شمالی بورنیو میں ایک ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ اس لئے اگر کوئی احمدی دوست وہاں جانا چاہیں تو وہ اپنی درخواست معہ ضروری کوائف کے دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔ ناظر امور عامہ ربوہ

ولادت

میرے چچا زاد بھائی محترم عبدالعزیز حافظ صاحب کے گھر خدا تعالیٰ نے مورخہ ۲۵ جون ۵۶ء بروز سوموار تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جملہ احباب نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد عبداللہ خان راجپوت)

اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو خدا تمہارا ہو جائے گا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اسے دیکھے گا۔ اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔ تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں۔ اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لئے سخت غمگین ہو جاتے۔ ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے؟ پھر اگر تم کو اس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ خدا تمہارا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے تو تم دنیا کے لئے ایسے بے خود کیوں ہوتے؟ خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں۔ غیر قوموں کی تقلید نہ کرو کہ جو بکلی اسباب پر گر گئی ہیں۔ اور جیسے سانپ مٹی کھاتا ہے انہوں نے سفلی اسباب کی مٹی کھائی۔ اور جیسے گدھ اور کتے مردار کھاتے ہیں انہوں نے مردار پر دانت مارے۔ وہ خدا سے بہت دور جا پڑے۔ انسانوں کی پرستش کی اور خنزیر کھایا اور شراب کو پانی کی طرح استعمال کیا اور حد سے زیادہ اسباب پر گرنے سے اور خدا سے قوت نہ مانگنے سے وہ مر گئے اور آسمانی روح ان میں سے ایسی نکل گئی جیسا کہ ایک گھونسلے سے کبوتر پرواز کر جاتا ہے۔ ان کے اندر دنیا پرستی کا جذام ہے جس نے ان کے تمام اندرونی اعضاء کاٹ دیئے ہیں۔ پس تم اس جذام سے ڈرو۔ میں تمہیں حد اعتدال تک رعایت اسباب سے منع نہیں کرتا۔ بلکہ اس سے منع کرتا ہوں کہ تم غیر قوموں کی طرح نرے اسباب کے بندے ہو جاؤ۔ اور اس خدا کو فراموش کرو جو اسباب کو بھی وہی مہیا کرتا ہے۔ اگر تمہیں آنکھ ہو تو تمہیں نظر آ جائے کہ خدا ہی خدا ہے اور باقی ہیچ ہے۔ تم نہ ہاتھ لمبا کر سکتے ہو۔ اور نہ اکٹھا کر سکتے ہو مگر اس کے اذن سے۔ ایک مردہ اس پر ہنسی کرے گا۔ مگر کاش اگر وہ مر جاتا تو اس ہنسی سے اس کے لئے بہتر تھا۔"

(ناظر ارشاد و اصلاح ربوہ)

اعلان

ہمارے ہاں کچھ پٹھان مزدور ہیں۔ اور وہ اپنے پٹھان بھائی ٹھیکیداروں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے اگر کسی دوست کو معلوم ہو کہ آجکل کہاں کہاں پٹھان بطور ٹھیکیدار یا مزدور کام کر رہے ہیں تو وہ اطلاع دیں تا ان کو وہاں بھجوا دیا جائے۔ ناظر ارشاد و اصلاح

ضرورت ہے

ضرورت ہے دو احمدی احباب کی جو کہ نہری اراضی پر کام کریں اور زمیندارہ کام سے بخوبی واقفیت رکھتے ہوں۔ تنخواہ تین سو روپے اور آٹھ من گندم فی کس سالانہ ہوگی۔

سید مقصود احمد شاہ بخاری چک $\frac{11}{ML}$ یافت آباد ضلع میانوالی

احباب کی توجہ کے لئے

میں مکرم کیپٹن ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب مرحوم آف "دھرم کوٹ رندھاوا" جو غالباً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے کے سوانح حیات کتابی صورت میں ترتیب دینا چاہتا ہوں ایسے دوست جو ان سے ملے ہوں اپنے تاثرات اور واقعات یا حالات وغیرہ جو ان کو معلوم ہوں ان سے مجھے مطلع فرمائیں تا میں انہیں مدنظر رکھ کر زیر ترتیب کتاب میں مناسب جگہ دے سکوں۔

مجھے امید ہے احباب کرام اس طرف توجہ فرمائیں گے اور اس نیک مقصد میں تعاون کا مظاہرہ فرمائیں گے۔ اور اپنے مضامین ذیل کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔

امین الرشید ہاشمی پوسٹ بکس نمبر ۷۳۲ کراچی ۲

راجہ محمد نواز صاحب آف ڈھلواں ضلع جہلم متوجہ ہوں

راجہ محمد نواز صاحب آف ڈھلواں اعلان ہذا پڑھتے ہی جلد از جلد دفتر امور عامہ میں رپورٹ کریں۔ تاکید ہے۔

ناظر امور عامہ ربوہ

پاکستان اور عالمی مسائل

(پانچویں قسط)

لنڈن میں وزیر اعظم پاکستان چوہدری محمد علی نے یہ تقریر ۲۵ جون ۱۹۵۶ء کو اس دعوت میں کی جو آپ کے اعزاز میں برطانیہ کی فارن پریس ایسوسی ایشن نے ترتیب دی تھی۔

معاندانہ سازیاں

بھارت اس رائے شماری کے خلاف کیوں ہے؟

بھارت کے بہانہ سازوں نے اس کے لئے کبھی کوئی عذر پیش کیا۔ کبھی کوئی بہانہ تراشا۔ وہ بھارتی قبضہ میں رکھے ہوئے کشمیر کی خوشحالی کا تذکرہ بھی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ اگر کوئی دلیل ہے تو اس سے نو آبادیاتی نظام کی ساری روایات بھری ہوئی ہیں۔ وہ یہ بھی کہتے سنائی دیتے ہیں کہ چھ سات برس میں اس بات کا تصفیہ نہیں ہو سکا کہ رائے شماری سے پہلے کس قسم کے حالات ہونے چاہئیں اور اس اثناء میں کئی اور حالات پیدا ہو گئے مثلاً پاکستان کو باہر کے ملکوں سے فوجی امداد ملنے لگی اس لئے اب رائے شماری ہو ہی نہیں سکتی

یہ ایک عجیب و غریب بہانہ ہے اب تک سیکورٹی کونسل یا مصالحت کے لئے اس کے مقرر کردہ نمائندے اور دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم اس امر کے متعلق کم و بیش ٹھوس تجویزیں پیش کر چکے ہیں کہ رائے شماری کے لئے حالات کیا ہونے چاہئیں۔ ان میں سے ہر ایک تجویز کو پاکستان نے قبول کر لیا۔ مگر بھارت نے کسی ایک کو بھی قبول نہیں کیا۔ میں اسے عجیب مضحکہ خیز بات سمجھتا ہوں کہ جو فریق اب تک استصواب کی شرائط خود ہی رد کرتا رہا اور انہیں طے نہیں ہونے دیتا وہی اب ان شرائط کے طے نہ ہونے کو استصواب سے انکار کا بہانہ بنائے۔ اور میری تو سمجھ میں نہیں آتا کہ اگر پاکستان کو فوجی مدد ملی ہے تو اس سے کشمیر کے لوگوں سے خود اختیاری کا حق کیسے چھن گیا ہے؟

لا یعنی عذر

کہا جاتا رہا ہے کہ پاکستان کو امریکی فوجی امداد بھارت کے لئے ایک خطرہ ہے۔ یہ بڑی لایعنی بات ہے۔ بھارت کے مادی اور انسانی وسائل پاکستان سے اتنے زیادہ ہیں کہ امریکہ سے فوجی مدد ملنے کے بعد بھی پاکستان کی طرف سے بھارت کو کسی حملہ کے اندیشہ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہم اپنی طرف سے بار بار اس امر کا یقین دلا چکے ہیں۔ کوئی دو مہینے ہوئے۔ میں اس سے کافی آگے بڑھا

میں نے اس جھگڑے کو نمٹانے کی آخری کوشش کی۔ اور دونوں ملکوں کے درمیان تلخی کو دور کرنے کے لئے بھارتی وزیر اعظم کے سامنے یہ پیشکش رکھی کہ بھارت اور پاکستان دونوں آپس میں سمجھوتہ کریں کہ وہ ایک دوسرے کے خلاف کبھی جنگ نہیں کریں گے اور اپنے سارے جھگڑے بات چیت کے ذریعہ یا مصالحت کے ذریعے۔ اور اگر یہ کامیاب نہ ہوں تو ثالثی کے ذریعے نمٹایا کریں گے۔ بھارتی وزیر اعظم نے یہ پیشکش بھی مسترد کر دی۔

دراصل ہم جو کشمیر کا جھگڑا طے کرنے اور دونوں ملکوں کی تلخی کم کرنے کے لئے مضطرب ہیں تو اس کی وجہ حقیقت میں ہماری یہ پختہ نیت ہے کہ بھارت سے ہماری دوستی کی راہ میں جس قدر دشواریاں حائل ہیں انہیں دور کر دیں۔ کیونکہ بھارت ہمارا پڑوسی ہے۔ اور ہمیں دوستی اور تعاون کی فضا میں رہنا چاہئیے۔ دونوں ملک آزادی کی برکات سے صرف اس صورت میں پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں کہ وہ اپنے باشندوں کے رہن سہن کا معیار بلند کریں اور ان کو بھی وہ سماجی اور اقتصادی ترقیاں بخش سکیں جو آزادی کا لازمہ ہیں۔ اگر پاکستان اور بھارت کے مقاصد ایک دوسرے کے خلاف ہوں اور انہیں ایک دوسرے سے خطرہ ہو اور ان کے درمیان تلخی پیہم رہے تو یہ مقاصد خاصی حد تک معدوم رہتے ہیں۔

ایک سوال اقوام متحدہ سے

دنیا کے سامنے ایک بہت بڑا اخلاقی مسئلہ یہ ہے کہ کیا کشمیر کے چالیس لاکھ باشندوں کو حق خود اختیاری ملنا چاہئیے یا نہیں؟ کیا اقوام متحدہ کی جانب سے یقین دلایا جا سکتا ہے کہ انہیں یہ حق ملے گا؟ ہماری ایک ہی نسل کو دو ہولناک عالمی جنگوں سے سابقہ پڑ چکا ہے۔ کیا اس تلخ ترین تجربہ کے باوجود بھی اقوام متحدہ کا بھی ویسا ہی رنڈ وہنا کہ حشر ہونا ہے جو اس کی پیش رو جمعیۃ اقوام کا ہوا تھا۔ اقوام متحدہ کے متعلقہ فریقوں کی از خود رضامندی سے جو فیصلے کئے ہیں اگر ان کو زیر عمل لانے کی کوئی راہ نہیں نکالی جا سکتی تو پھر بین الاقوامی معاہدوں کی حیثیت کیا رہے گی۔ [illegible]

جس مسئلہ سے سابقہ ہے۔ وہ طاقت کا مسئلہ اتنا نہیں۔ جس قدر اخلاقی اقدار کا مسئلہ ہے۔ صرف اخلاقی معیار ہی ایک ایسی چیز ہے جس سے کسی ملک کے وعدوں پر اعتبار آ سکتا ہے اور یہی انہی اقدار سے بین الاقوامی وعدوں کے خاکوں میں رنگ بھرتا ہے۔ اقوام متحدہ اس مقصد کے حصول میں جس حد تک کامیاب ہو۔ وہ اسی حد تک بین الاقوامی اعتماد کا گہوارہ بن سکتی ہے۔ اس کے ارکان کی وفاداریاں صرف اسی صورت میں اس سے استوار رہیں گی اقوام متحدہ کے عالمی امن اور انسانی ترقی کا قوی وسیلہ بننے کا یہی ایک راستہ ہے۔

کراچی کے نزدیک بس کے حادثہ میں ۲ ہلاک گیارہ لاپتہ

مسافروں سے بھری ہوئی بس برساتی نالہ میں جا گری

کراچی ۷ جولائی۔ پرسوں رات یہاں سے تیس میل کے فاصلہ پر دھیجی کے قریب ایک بس الٹ کر ایک موسمی نالہ میں جا گری۔ خیال کیا جاتا ہے کہ بس کے قریباً ۲۰ مسافر اس حادثہ میں ہلاک ہو گئے۔

اس موسمی نالہ میں بارشوں کی وجہ سے سیلاب آیا ہوا تھا۔ کل شام تک بیس مسافروں کی لاشیں برآمد کر کے کراچی لائی گئی تھیں۔ بس پرسوں رات آٹھ بجے کے قریب کراچی سے ٹھٹھہ کے لئے روانہ ہوئی تھی روانگی سے دو گھنٹے بعد یہ مذکورہ حادثہ پیش آیا۔ سترہ مسافروں کی جانیں بچا لی گئیں گیارہ لاپتہ ہیں اور ان کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ نالہ کا تیز پانی انہیں بہا کر لے گیا ہے

دھیجی سالٹ ورکس کے ملازمین نے اس حادثہ کو دیکھا تو وہ فوراً امداد کے لئے موقع پر پہنچ گئے لیکن اپنی تمام جدوجہد کے باوجود وہ صرف چند اشخاص کو موت کے منہ سے بچا سکے۔ کل صبح اطلاع ملنے پر پولیس کی امدادی جمعیت بھی فوراً حادثہ پر پہنچ گئی

غیر سرکاری اطلاعات کے مطابق بس کے ڈرائیور نے ایک چھوٹے سے پل میں ایک سوراخ دیکھا اور بس کو اس سے بچانے کے لئے اس نے اچانک بریکیں لگائیں اس سے بس الٹ گئی اور پھسلتے ہوئے سیلابی نالہ میں جا گری اطلاع ملی ہے کہ بس کے ڈرائیور کی جان بچا لی گئی ہے۔

اوقات موسم گرما دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳ ۱/۲	۴ ۱/۲	۵ ۱/۲	۶ ۱/۲	۷ ۱/۲	۸ ۳/۴	۱۰	۱۱ ۱/۲	۱۳	۱۴ ۱/۲
از لاہور برائے سرگودھا	۳ ۱/۲	۵	۶ ۱/۲	۸	۹ ۱/۲	۱۰ ۱/۲	۱۲	۱۳ ۱/۲	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵ ۳/۴	۱۰ ۱/۲	۱۵ ۱/۴	نوٹ: لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے						
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵ ۳/۴	۱۰ ۱/۲	۱۵ ۱/۴							

جنرل منیجر

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نوٹس نمبر ۵/۱۹۵۶ء

نارتھ ویسٹرن ریلوے میکینیکل ورکشاپ مغلپورہ میں ٹریسرز گریڈ ٹو کی چار عارضی اسامیوں کے لئے ایسے امیدواروں کی طرف سے جو پاکستان کے مستقل باشندے ہوں درخواستیں مطلوب ہیں۔ بارہ امیدوار ویٹنگ لسٹ پر رکھے جائیں گے۔ تنخواہ سکیل ۶۰/-۲/-۸۰ روپے۔ مہنگائی اور دیگر الاؤنس جو حسب قواعد مل سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہوں گے۔

معیار قابلیت:۔

(۱) پنجاب کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کا بی گریڈ سرٹیفکیٹ یا تھامسن سول انجینئرنگ کالج رڑکی یا گورنمنٹ سکول آف انجینئرنگ رسول کا ڈرافٹسمین سرٹیفکیٹ یا کسی تسلیم شدہ ٹیکنیکل سکول یا کالج کا اسی حیثیت اور درجہ کا سرٹیفکیٹ۔ ایسے امیدواروں کی درخواستوں پر بھی غور کیا جائے گا جو ٹریسنگ میں مہارت رکھتے ہوں اور اسامی کے لئے عملی تجربہ اہلیت اور لیاقت کا ثبوت مہیا کر سکتے ہوں۔

(۲) انگریزی میں میٹرک کے معیار تک لیاقت ہو۔

عمر:۔ یکم اگست ۱۹۵۶ء کو ۱۸ سال سے ۲۵ سال تک ہونی چاہیئے۔

درخواستیں داخل کرنے کا طریق:۔ درخواستیں لازمی طور پر مقررہ فارم پر داخل کی جائیں جو ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے بڑے بڑے سٹیشنوں سے مل سکتے ہیں۔ درخواستیں قریبی ایمپلائمنٹ ایکسچینج کی معرفت یا سرکاری ملازم ہونے کی صورت میں متعلقہ محکمہ کے افسران اعلیٰ کی وساطت سے آنی چاہئیں اور فارم پر درج شدہ ہدایات کے مطابق انہیں پُر کرنا چاہیئے۔

خصوصی رعایت:۔ شیڈولڈ کاسٹس، مغربی پاکستان کے قبائلی علاقوں اور ان کی ملحقہ ریاستوں آزاد کشمیر گلگت ایجنسی بلتستان یا جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے امیدواروں سے جو ان علاقوں میں ہجرت کر آئے ہوں یا ہجرت کر کے پاکستان کے کسی علاقے میں آباد ہوں اسی طرح ڈیرہ غازی خان کے غیر پشتو علاقوں کے رہنے والے امیدواروں سے درخواست فارم کی قیمت ایک روپیہ کی بجائے ۸/- فی فارم وصول کی جائیگی اور ان کی عمر کی حد میں بھی تین سال کی رعایت ہو سکے گی۔

درخواستیں سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول کے ہمراہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ورکشاپس مغلپورہ کو یکم اگست ۱۹۵۶ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ وہ امیدوار جنہیں انٹرویو کے لئے منتخب کیا جائے گا۔ انہیں پرنسپل آف ٹریسنگ کا تحریری امتحان دینا ہوگا اسی طرح ڈرائنگ کو پڑھنے اور سمجھنے کی اہلیت کا بھی امتحان لیا جائے گا۔ جن امیدواروں کو امتحان اور انٹرویو کے لئے بلایا جائیگا انہیں سفر کے اخراجات یا یومیہ الاؤنس نہیں ملے گا۔

(ای۔ ایم۔ شیخ)
برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ورکشاپس مغلپورہ

قرآن شریف کی زرّین ہدایات (بقیہ صفحہ ۴)

اور آپ نے اس کے بدلے میں مٹھائی بھیج دی
فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کی طرف سے مجھے القا
کیا گیا ہے کہ اس غیبت کی وجہ سے اللہ
تعالےٰ نے اس کی ساری نیکیاں میرے نامۂ
اعمال میں لکھ دی ہیں۔ اور میری تمام کمزوریاں
اس کے نامۂ اعمال میں درج کر دی ہیں۔ اگر میں
عمر بھر بھی کوشش کرتا تو اس قدر نیکیاں حاصل
نہ کر سکتا۔ یہ کتنا سستا سودا ہے جو اس کے
غیبت کرنے سے مجھے حاصل ہو گیا۔ لہٰذا یہ
مٹھائی میں نے اسے بطور شکریہ بھیجی ہے۔
اس سے معلوم ہوا کہ غیبت کی عادت
کس قدر خطرناک نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ ساری عمر کا
کیا کرایا یکدفعہ برباد ہو جاتا ہے۔ حضرت
مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

بلندی میں اپنے بھید خدا کے ہیں صد ہزار
تم کو نہ علم ہے نہ حقیقت ہے آشکار
پھر تم بدگمانی سے اپنے ہوئے ہلاک
اور سر پہ اپنے لے لیا خشمِ خدائے پاک
بدبخت تر تمام جہاں سے وہی ہوا
جو ایک بات کہہ کے ہی دوزخ میں جا گرا

اللہ تعالےٰ ہم سب پر رحم کرے کہ ہم
اس کے عاجز بندے ہیں اور ہر طرح کی
کمزوریاں اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ وہ
ہمیں محض اپنے فضل سے قرآن شریف کی اس
پاکیزہ تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور
ہم میں کوئی ایسی اخلاقی بیماری نہ رہے
جس سے وحدتِ ملی اور اخوتِ اسلامی کو
ذرا بھی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو سکتا
ہے۔ آمین۔

الحمد للہ و کفٰی والسلام
علیٰ من اتبع الھدیٰ

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ جلسہ

مؤرخہ ۹ رجولائی بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں تیا دت مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ جلسہ ہوگا۔ زعماء کرام تمام خدام اور اطفال کو لے کر مغرب کی نماز مسجد مبارک میں ادا کریں۔ اور جلسہ میں شریک ہوں۔ جلسہ میں گذشتہ ماہ کی کارگذاری کے لحاظ سے اول آنے والی مجلس کو علم انعامی بھی دیا جائے گا۔

(قائمقام قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی اہلیہ قریباً ایک ماہ سے بعارضہ مختلف عوارض بیمار چلی آرہی ہیں۔ چند دن سے ایک مرض نے شدت اختیار کر رکھی ہے۔ احباب کرام بزرگان سلسلہ اور درویش بھائیوں کی خدمت میں مؤدبانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ سے نوازے اور عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ آمین

قاضی محمد حنیف واقف زندگی دفتر ارشاد و اصلاح۔ ربوہ (۴۳)

(۲) میری بائیں آنکھ میں چوٹ لگ گئی ہے۔ سخت بے چینی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ جلد شفا دے۔ آمین

محمد سعید پنشنر ربوہ

(۳) میرے بھائی چوہدری محمد الدین صاحب گوکھوال نور محمد ضلع لائلپور بشاہ کی اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ ثم آمین

عبدالحمید
کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

* آرڈر دیتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیں *